8 - ملمّع

ہاجرہ مسرور

خلاصہ

ہاجرہ مسرور مشہور افسانہ نگار تھیں۔ان کے زیادہ تر افسانے خواتین کے مسائل اور چھوٹی بڑی معاشرتی الجھنوں اور طبقاتی فرق کی بنیاد پر اٹھنے والے مسائل پر مبنی ہیں۔افسانہ ملمع میں بھی انہوں نے اصلیت پر ملمع سازی کی الجھن کو موضوع بنایا ہے۔

اس سبق میں ایک لڑکی کی منافقت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وہ ریلوے کے ٹکٹ گھر کے سامنے سیاہ ریشمی برقعے میں حیران کھڑی تھی۔ رات کے ساڑھے گیارہ بج چکے تھے اور گاڑی آنے میں پندرہ منٹ باقی تھے۔ لیکن اس کے باوجود ٹکٹ گھر کی کھڑکیاں نہیں کھلی تھیں۔ اردگرد سیکڑوں آدمی لاشوں کی طرح پڑے تھے۔ اس نے قلی سے ٹکٹ گھر نہ کھلنے کی وجہ پوچھی تو قلی نے اپنی دھندلی آنکھ سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کہ گاڑی ہمیشہ لیٹ آتی ہے۔ لڑکی نے اپنے آپ سے سوال کیا کہ میں کہاں بیٹھوں۔ قلی نے زمین پر بیٹھنے کو کہا تو اسے ایسا محسوس ہوا جیسے اس کا ریشمی برقع، خوبصورت چہرہ اور نفیس سامان قلی کی نظروں میں کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ یہ سوچ کر وہ گھبرا گئی۔ جلد ہی اس کا خیال اپنی موجودہ حالت کی طرف لوٹ آیا کہ میں کسی امیر گھر کی لڑکی معلوم ہوتی ہوں۔ قلی کے وہیں سامان رکھنے پر وہ غصے میں آ گئی اور کہا میں یہاں نہیں بیٹھوں گی اسی دوران اندھیری سڑک سے ایک خوبصورت نوجوان بھاری اوور کوٹ پہنے اس کی طرف آ رہا تھا۔ نوجوان نے ایک نظر لڑکی پر ڈالی اور ٹکٹ گھر کے پیچھے نکل گیا۔ لڑکی نے اپنے دل میں سوچا کہ کوئی امیر زادہ ہو گا۔ بھلا وہ تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لینے کیوں آئے گا۔ اچانک وہی نوجوان پھر سامنے آیا اور قلی سے کہا۔ تم اسے عورتوں کے ویٹنگ روم میں کیوں نہیں لے جاتے ہو؟ لڑکی نے قلی سے کہا پھر اتنی دور سے ٹکٹ لینے کون آئے گا۔ لڑکے نے قلی سے پوچھا کہ ٹکٹ سیکنڈ کلاس کا چاہیے یا انٹر کلاس کا، یہ سن کر وہ سناٹے میں آ گئی۔ ایک عجیب احساس نے اسے بے چین کر دیا اور وہ لڑکے کے بارے میں سوچنے لگی کہ جو کچھ اس نے میرے پاس دیکھا ہے، یہی میری کل کائنات ہے۔ اٹیچی کیس، ہولڈال، چرمی بٹوا اور برقع جو حقیقت میں اس کا نہیں ہے۔ لڑکی چچا جان کی بیماری کا خط ملتے ہی امی جان کی باتوں کی پرواہ کیے بغیر بہادری سے اکیلی ہی گھر سے چل دی تھی۔ کھانسی کی آواز سے وہ چونکی جو کہ ایک بڑھیا کی تھی جو حلیہ سے عیسائی معلوم ہو رہی تھی۔

لڑکی نے دل میں سوچا کہ کاش اس کی جگہ کوئی نوجوان لڑکی ہوتی جو اس کی طرف رشک سے دیکھتی. قلی نے اندر آ کر بتایا کہ ٹکٹ گھر کھل گیا ہے تو اس نے ڈرتے ڈرتے تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لیا کہ کہیں اسے وہ نوجوان لڑکا نہ دیکھ لے، جونہی گاڑی پلیٹ فارم پر آئی تو اس کی پہلی نظر اسی نوجوان پر پڑی۔ لڑکی جلدی سے زنانے ڈبے کے قریب پہنچ گئی۔ اسے ہر طرف سے عورتوں کی کاوں کاوں، زیورات کی جھنکار کے ساتھ ساتھ مردوں کی ہدایات کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ہجوم کو چیر کر وہ دوبارہ پلیٹ فارم پر چلنے لگی اور سیکنڈ کلاس زنانہ ڈبے میں داخل ہو گئی۔ اس کی نظروں کے سامنے میلے کچیلے برقعے غباروں کی طرح اڑ رہے تھے۔ لڑکی نے قلی کو اٹھنی دے کر رخصت کیا۔ اس نے دیکھا کہ لڑکا اسے تاک رہا ہے۔ گاڑی نے اپنی منزل کی طرف بڑھنا شروع کیا۔ ہر چیز اس کی نظروں سے پیچھے چھوٹ رہی تھی۔ اس کے ڈبے میں ہر کوئی اپنے کام میں مصروف نظر آیا۔ لڑکی کو یہ فکر ستائے جا رہی تھی کہ کوئی اس کا ٹکٹ دیکھے تو اسے اس خیال سے پھریریاں آنے لگیں۔

آخر اس ملمع کا کیا فائدہ۔ دنیا میں امیر غریب سبھی لوگ ہوتے ہیں۔ بھلا نوجوان سے متاثر ہونے کی وجہ؟ جو یہی سوچ رہی تھی کہ گاڑی اسٹیشن پر رکی اور اس نے جلدی سے اپنا سامان پلیٹ فارم پر لڑھکا دیا۔ لڑکی اتری اور اس نے الوداعی نظر نوجوان پر ڈالی۔ وہ خوش تھی کہ اس نے مفلسی کو اس امیر نوجوان سے چھپالیا۔ اتفاقاً وہ نوجوان بھی اسی پلیٹ فارم پر اتر گیا۔ اسے تھرڈ کلاس کا ٹکٹ ٹی ٹی کو دکھاتے ہوئے شرمندگی ہوئی، وہ تانگے پر بیٹھ کر رودی کہ اس کا بھید کھل گیا تھا کہ اس نے تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لے کر انٹر زنانہ میں سفر کیا تھا۔ جب وہ چچا کے گھر پہنچی تو اس کا پُر جوش استقبال کیا گیا۔ اسے چائے کڑوی دوا معلوم ہوئی اور وہ دھوپ کھانے چھت پر چلی گئی۔ اس کے پیچھے اس کی چچازاد بہن بھی آ گئی۔ لڑکی نے پڑوس کے مکان میں دیکھا کہ کوئی چارپائی پر تہمند باندھے اوندھا پڑا ہے۔ اچانک اس نے کروٹ لی تو لڑکی نے دیکھا کہ وہی اسٹیشن کا امیر زادہ ہے۔ دونوں کی نظریں چار ہوئیں اور نوجوان نے کروٹ بدل لی۔ لڑکی نے اپنی چچازاد بہن سے دریافت کیا کہ اس مکان میں کون رہتا ہے۔ اس کی چچازاد بہن نے بتایا کہ ایک بیوہ رہتی ہے اور اس کا لڑکا شہر میں پڑھتا ہے۔ بڑی سیدھی عورت ہے ہمارے ہاں کے سارے کپڑے یہی سیتی ہے۔

لڑکی سورج کے رخ پر کھڑی برقعے کو گھور رہی تھی اور اس پر نہ صرف اپنی بلکہ اس امیر زادے کی حقیقت بھی آشکار ہو گئی تھی۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) قلی نے لڑکی کو پلیٹ فارم پر بیٹھ جانے کے لیے کہا تو اس پر لڑکی نے کس رویے کا اظہار کیا؟

جواب: قلی نے لڑکی کو پلیٹ فارم پر بیٹھ جانے کے لیے کہا تو اس پر لڑکی نے ناگواری کا اظہار کیا۔

(ب) لڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟

جواب: لڑکی چچا جان کی بیماری کا سن کر ان کی مزاج پرسی کے لئے سفر کر رہی تھی۔

(ج) گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟

جواب: گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو لڑکی نے جواب دیا کہ میں کوئی لڈو پیڑا ہوں جو کوئی کھا لے گا اور عقیل کو دیکھ کر ڈر کے مارے اگل دے گا۔ آخر سلمیٰ اور رضیہ بھی تو لڑکیاں ہیں کیسے مزے میں تنہا سفر کرتی ہیں۔

(د) لڑکی اسٹیشن پہنچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا؟

جواب: لڑکی اسٹیشن پر پہنچی تو اس نے دیکھا کہ ٹکٹ گھر کی کھڑکیاں بند ہیں اور سیکڑوں آدمی لاشوں کی طرح پڑے سو رہے ہیں۔

(ہ) لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، اس کا ماحول کیسا تھا؟

جواب: لڑکی کے ڈبے میں دو عورتیں رنگین لحافوں میں لپٹی ہوئی تھیں اور ارد گرد بھاری بکس اور پوٹلیاں اس طرح پھیلی ہوئی تھیں کہ کسی کے بیٹھنے کی جگہ نہ تھی۔ تیسری سیٹ پر کونے میں ایک عورت بچے کو دودھ پلا رہی تھی اور اس کے قریب دوسرا بچہ جو انتہائی کمزور تھا، پڑا ہوا تھا۔

2-سبق کے متن کو مد نظر رکھ کر درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(الف) سبق "ملمع" کے ماٰخذ کا نام کیا ہے؟

(الف) وہ لوگ (ب) ✓ سب افسانے میرے (ج) ہائے اللہ (د) چوری چھپے